حضرت سعید بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ انکا گذر شام کے علاقہ میں کچھ ایسے لوگوں کے پاس سے ہوا جن کو دھوپ میں کھڑا کیا گیا تھا۔ انہوں نے دریافت کیا کہ یہ کیا معاملہ ہے تو انہیں بتایا گیا کہ یہ لوگ جزیہ ادانہ کرنے کی بنا پر دھوپ میں کھڑے کئے گئے ہیں۔راوی فرماتے ہیں کہ یہ بات انکو بری معلوم ہوئی اور انہوں نے انکے امیر کے پاس جاکر اس سے یہ کہا کہ میں نے رسول کریمؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو انسان انسانوں کو عذاب دیگا اسے اللہ عذاب دے گا۔ (کتاب الخراج ص ۲۸۸)

اصول سہولت:- اس کا مفہوم یہ ہے کہ ٹیکس دہندگان سے ٹیکس اس وقت وصول کیا جائے جب وہ آسانی سے دے سکیں۔ اگر زرعی ٹیکس ہے تو فصل پکنے کے بعد لیا جائے تاکہ کسان پر بوجھ محسوس نہ ہو۔ امام ابوعبیدالقاسم بن سلامؒ اپنی شہرہ آفاق تصنیف "کتاب الاموال" میں رقمطراز ہیں: "حضرت سعید بن عبدالعزیزؒ کہتے ہیں کہ سعید بن عامر بن حذیم حضرت عمرؓ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو حضرت عمرؓ نے ان پر کوڑا اٹھایا، اس پر سعید نے کہا کہ آپ تو بات سے پہلے سزا دینے لگے۔ بہرحال اگر آپ سزادیں گے تو ہم صبر کریں گے۔ اگر آپ معاف کردیں تو ہم شکرگزار ہوں گے۔ اور اگر آپ کو ہم سے کوئی شکایت ہے تو ہم اس شکایت کے ازالہ کی کوشش کریں گے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا بس یہی مسلمان کا فریضہ ہے۔ اب بتاؤ تم نے خراج کی رقم داخل کرنے میں اتنی دیر کیوں لگائی۔ انہوں نے جواب دیا: آپ نے ہمیں حکم دے رکھا ہے کہ کاشتکاروں سے چار دینار سے زیادہ وصول نہ کریں چنانچہ ہم بھی اس سے زیادہ کا ان سے مطالبہ نہیں کرتے۔ البتہ ہم نے انہیں فصلیں کٹنے تک مہلت دے دی ہے۔ اس پر حضرت عمرؓ نے فرمایا جب تک میں زندہ ہوں تمھیں اس عہدہ سے معزول نہیں کروں گا۔ (کتاب الاموال ص: ۱۶۵)

اصول حلال وحرام:- اسلامی ریاست میں شرف حلال اشیاء اور حلال کاموں پر ہی ٹیکس عائد کیے جاتے ہیں۔ حرام اشیاء اور حرام کاموں پر ٹیکس نہیں لیا جاتا۔ امام ابوعبید کتاب "الاموال" میں رقمطراز ہیں:- حضرت عبداللہ بن ہیرہ سبائی سے روایت ہے کہ عتبہ بن فرقد نے حضرت عمرؓ کو شراب کا ٹیکس وصول کر کے چالیس ہزار درہم بھیجے، اس پر حضرت عمرؓ نے انہیں لکھا: "تم نے مجھے شراب کا ٹیکس بھیج دیا۔ حالانکہ مہاجرین کے مقابلہ میں تم اس کے زیادہ حقدار تھے۔ پھر آپ نے فرمایا، بخدا اس کے بعد میں تمھیں کسی چیز کی خدمت کیلئے بھی مامور نہ کروں گا"۔ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عدی بن ارطاۃ کو لکھا: "مجھے اپنے پاس آنے والے اموال کے بیچ رہنے والے حصے کے متعلق مطلع کرو کہ وہ کہاں سے آیا۔ چنانچہ انہوں نے مختلف اصناف سے وصول ہونے والی

عصر حاضر میں دنیا اسلام خاص طور پر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے ارباب اقتدار جب تک رسول کریمؐ کی اتباع میں قائم نظام راشدہ کا نفاذ نہیں ہوتا یہ ملک ناگفتی صورت کو دلدل سے کبھی نہیں نکل سکتا۔ وہی پاکیزہ نظام ہی ہمارے مسائل اور پریشانیوں کا حل ہے۔

ع وہی چراغ جلاوگے تو روشنی ہوگی

کتابیات۔ (۱) اسلامی معاشیات ایم اے منان (۲) اسلامی معاشیات مظفر حسین
(۳) اسلامی معاشیات ابوالاعلیٰ مودودی (۴) اصول معاشیات پروفیسر منظور علی ایم اے
(۵) معاشیات جدید شیخ مبارک علی (۶) نظریاتی معاشیات ڈاکٹر محمد حسین چودھری
(۷) اسلام اور جدید اقتصادی نظریات منظور حسین چیمہ (۸) کتاب الخراج امام ابویوسف
(۹) کتاب الاموال امام ابوعبید (۱۰) صحیح مسلم کتاب الایمان مسلم بن حجاز
(۱۱) قرآن مجید۔ الحشر، البقرہ ۲۸۰ (۱۲) The Principle of Public Piance P - 26
International Encyclopiedia of social science Vol:15 Page 521

(XXXXXXXX)

قومی خدمت ایک عبادت ہے
اور
سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے
Servis
قدم قدم حسین قدم قدم آرام